گالیاں

کون دیتا ہے؟

مسلمان

قادیانی

حضرت مولانا محمد یوسف لدھیانوی

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

ابتدائیہ

زیر نظر کتابچہ ایک ولولہ انگیز تقریر ہے جو حضرت مولانا محمد یوسف لدھیانوی نے اکتوبر (۱۹۸۵) کو عظیم الشان ختم نبوت کانفرنس منعقدہ مرکز پاکستان ہال ابو ظہبی میں ایک پرشکوہ اجتماع میں فرمائی۔ جس میں نہایت پرمغز اور مدلل اسلوب سے قادیانیوں کے کفریہ عقائد کی تشریح کی گئی ہے۔ علاوہ ازیں، مسلمانوں کے قادیانیوں سے سوشل بائیکاٹ کی اپیل، قادیانیوں کا اپنے آپ کو "احمدی" کہلانے کا دجل اور قادیانیوں کا تعلیم یافتہ طبقے کو یہ تاثر دینا کہ مولوی صاحبان محض گالیاں ہی دیتے ہیں، جیسے مضامین کو عام فہم انداز میں بیان فرمایا ہے۔ غرض مولانا نے قادیانیوں کے فریب کا لبادہ چاک کردیا ہے۔ آخر میں مولانا محترم نے نہایت دلسوزی سے مسلم امہ کو حضرت رسالت مآب صلی اللہ علیہ وسلم کے "عقیدہ ختم نبوت" کے تحفظ کے لئے میدان عمل میں آنے کی شدید ضرورت کا احساس دلا کر "شافع محشر" آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی شفاعت کے مستحق بننے کی ترغیب دی ہے۔ اللہ کریم محترم مولانا کو تادیر باحیات و باعافیت رکھیں۔ ادارہ

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الحمد للہ وسلام علیٰ عبادہ الذین اصطفیٰ : امابعد

میں آپ حضرات کا زیادہ وقت نہیں لوں گا' ایک سوال کا جواب' ایک درخواست اور ایک پیغام آپ کی خدمت میں پیش کروں گا۔

سوال عام طور سے قادیانیوں کی طرف سے بھی کیا جاتا ہے اور ہمارے اعلیٰ طبقہ کے لکھے پڑھے بھائی بھی کیا کرتے ہیں ' وہ یہ کہ یہ مولوی صاحبان مرزائیوں کو گالیاں نکالتے ہیں ؟ ہماری عظیم الشان ختم نبوت کانفرنس جو ۴؍ اگست ۱۹۸۶ء کو ویمبلے (Wembley) کانفرنس سینٹر لندن میں ہوئی۔ وہاں کے اخبارات نے لکھا کہ اتنا بڑا مسلمانوں کا اجتماع لندن کی تاریخ میں کبھی نہیں ہوا' اور قادیانی اس سے اتنے پریشان ہوئے کہ اس کی تفصیل بیان کروں تو اس کے لئے مستقل گھنٹہ درکار ہے' لیکن مرزا طاہر نے اس پر تبصرہ کیا کہ مولویوں نے گالیاں نکالی ہیں۔ اور ہمارے لکھے پڑھے دوست بھی یہ کہا کرتے ہیں کہ یہ مولوی صاحبان مرزائیوں کو قادیانیوں کو گالیاں دیتے ہیں' اور یہ (مرزائی قادیانی کا لفظ) تو میں کہہ رہا ہوں' یہ کہا کرتے ہیں "احمدیوں" کو گالیاں دیتے ہیں' ان کے مقدس اور مبارک منہ سے "احمدی" کا لفظ نکلا کرتا ہے ' مرزائی یا قادیانی کبھی نہیں بولتے۔

سوال کا جواب تو میں بعد میں دوں گا۔ پہلے عرض کردوں کہ غلام احمد قادیانی کے ماننے والوں کو مرزائی کہو ' قادیانی کہو مگر احمدی نہ کہو اس لئے کہ "احمدی" نسبت ہے احمد کی طرف اور ' احمد " کا لفظ قرآن میں صرف ایک جگہ سورۂ صف میں آیا ہے' جہاں اللہ تعالیٰ نے حضرت عیسیٰ علیہ السلام کا یہ ارشاد نقل کیا ہے:

يٰبني إسرائيل إني رسول الله إليكم مصدقا لما بين يدي من التوراة ومبشراً برسول يأتي من بعدي اسمه أحمد (الصف آية ٦)

" عیسیٰ علیہ السلام نے فرمایا کہ اے بنی اسرائیل میں اپنی سے پہلی کتاب یعنی تورات کی تصدیق کرتا ہوں اور اپنے بعد آنے والے ایک عظیم الشان رسول کی خوشخبری دیتا ہوں جن کا نام نامی اسم گرامی احمد ہو گا۔ "

قرآنی آیت میں "احمد" سے مراد محمدؐ ہیں"

یہاں جو لفظ "احمد" آیا ہے اس کے مصداق میں مسلمانوں اور قادیانیوں کا جھگڑا ہے، ہم مسلمان تو کہتے ہیں کہ قرآن مجید کی اس آیت میں "احمد" سے محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مراد ہیں اور حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی یہ بشارت آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے حق میں ہے۔ چنانچہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم ارشاد فرماتے ہیں: (ان لی اسماء) "میرے بہت سے نام ہیں" (انا محمد وانا احمد) "میں محمد ہوں اور میں احمد ہوں" تو "احمد" حضور صلی اللہ علیہ وسلم ہوئے اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف نسبت رکھنے والے احمدی ہوئے۔ تمہیں یاد ہو گا کہ متحدہ ہندوستان میں انگریز لوگ ہمیں بجائے مسلمان کہنے کے "محمدی" کہا کرتے تھے۔ یعنی محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف نسبت رکھنے والے۔ گو "محمدی" ہمارا لقب نہیں ہے۔ ہمارا لقب مسلمان ہے لیکن اللہ کا شکر ہے ہم "محمدی" کہلانے پر فخر کرتے ہیں۔ لیکن مرزائیوں کا عقیدہ یہ ہے کہ اس آیت میں "احمد" سے غلام احمد قادیانی مراد ہے۔ نعوذ باللہ ثم نعوذ باللہ۔ قرآن کریم میں تو خوشخبری "احمد" کے بارے میں دی گئی ہے:

ومبشرا برسول يأتي من بعدي اسمه أحمد

جبکہ مرزا کا نام "احمد" نہیں، بلکہ "غلام احمد" ہے تو مرزا اس آیت کا مصداق کیسے ہوا؟ قادیانی کہتے ہیں کہ "غلام" کا لفظ ہٹا دو، باقی "احمد" رہ گیا لہٰذا یہ خوشخبری "غلام احمد" کے بارے میں

ہوئی نعوذ باللہ۔ اس طرح جعلی طور پر "غلام احمد" کو "احمد" بنا کر اس کی طرف نسبت کر کے یہ لوگ "احمدی" بنے اور اپنی جماعت کا نام انگریزوں سے "جماعت احمدیہ" رجسٹرڈ کرالیا' تو قادیانیوں کا اپنے آپ کو "احمدی" کہنا قرآن کریم کی اس آیت کی تحریف پر مبنی ہے۔ اب جو لوگ قادیانیوں کو "احمدی" کہتے ہیں وہ حقیقت میں قادیانیوں کے اس مکروہ اور کافرانہ نظریہ کی تائید کرتے ہیں کہ اس آیت میں "احمد" سے مراد "مرزا غلام احمد قادیانی" ہے معوذ باللہ ثم نعوذ باللہ۔ اس لئے میں اپنے لکھے پڑھے بھائیوں سے کہوں گا کہ قادیانیوں کو "احمدی" مت کہیں' قادیانی کہیں یا مرزائی کہیں۔ مرزائی مرزا کی طرف نسبت ہے اور قادیانی قادیان کی طرف نسبت ہے۔ ازالہ اوہام ہمارے پاس موجود ہے اس میں غلام احمد قادیانی نے لکھا ہے کہ :

"میرا الہامی نام ہے "غلام احمد قادیانی" اور اس نام کے عدد پورے ۱۳۰۰ ہیں "
ازالہ اوہام ۱۹۰ خزائن)۔ مرزا کا کہنا یہ ہے کہ چونکہ میں ۱۳۰۰ کے بعد آیا ہوں لھذا میرا یہ الہامی نام میرے مسیح ہونے کی دلیل ہے۔"

قادیانیوں کو ہرگز "احمدی" نہ کہو

یہ منطق تو الگ رہی کہ حروف ابجد کے حساب سے بھی مرزا مسیح کذاب ثابت ہوتا ہے ۔ بہرحال وہ کہتا ہے کہ یہ "غلام احمد قادیانی" الہامی نام ہے' خدا نے یہ نام نازل کیا ہے۔ اسی طرح "مرزا" کا لفظ بھی الہامی ہے' غلام احمد کہتا ہے کہ مجھے الہام ہوا "سنفرغ لک یا مرزا" (تذکرہ طبع دوم صفحہ ۳۰۳) " اے مرزا! ٹھہر جا ہم ابھی تیرے لئے فارغ ہوتے ہیں) پس جب ہم مرزا کی طرف نسبت کر کے ان کو مرزائی کہتے ہیں تو ہم کوئی بری بات نہیں کہتے' بلکہ ان کے عقیدے کے مطابق تو ان کے الہامی نام کی طرف نسبت کرتے ہیں "قادیانی" بھی ان کا الہامی نام ہے۔ لیکن یہ لوگ ان دونوں ناموں سے چڑتے ہیں کہ ہمیں مسلمان "مرزائی"

یا " قادیانی " کیوں کہتے ہیں ؟ بہرحال ہم انہیں " احمدی " نہیں کہیں گے۔ مرزائی یا قادیانی کہیں گے اور میں تمام مسلمان بھائیوں کو تاکید کرتا ہوں کہ مرزائیوں کو " احمدی " ہرگز نہ کہا کریں بلکہ ان کو قادیانی یا مرزائی کہا کریں۔ یہ تو جملہ معترضہ تھا۔ اب میں اس سوال کو پھر دہراتا ہوں جہاں سے بات شروع کی تھی کہ میرے پڑھے لکھے بھائی یہ کہا کرتے ہیں کہ ان کو تم "گالیاں " نکالتے ہو' ہمارے مولانا خلیل احمد صاحب نے مرزا کو " دجال " کہا "کذاب " کہا کہ مرزا قادیانی دجال اور کذاب تھا۔ میں آپ سے پوچھتا ہوں " مسیلمۃ " کو کیا کہا کرتے ہو؟ "مسیلمۃ کذاب " (سب حاضرین نے مل کر کہا " مسیلمۃ کذاب ") یہ مسیلمۃ کے ساتھ ساتھ کذاب کا لفظ کیوں بولتے ہیں ؟ اس لئے کہ مسیلمۃ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو خط لکھا تھا' جس میں یہ گستاخی کی تھی کہ " من مسیلمۃ رسول اللہ الی محمد رسول اللہ " (یہ خط ہے مسیلمۃ رسول اللہ کی طرف سے محمد رسول اللہ کے نام) اس کے جواب میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے جو خط لکھوایا وہ یہ تھا:

" من محمد رسول اللہ الی مسیلمۃ الکذاب " محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف سے مسیلمۃ کذاب (جھوٹے) کی طرف "

اب کیا میرے بھائی کہیں گے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے " مسیلمۃ " کو گالی دی تھی ؟ نعوذ باللہ ۔ " کذاب " کے معنی جھوٹے کے ہیں' اگر تمہارا ایمان ہے اور یقیناً ایمان ہے اور سو فیصد ایمان ہے کہ غلام احمد قادیانی نے نبوت کا جھوٹا دعویٰ کیا تو پھر مجھے کہنے دیجئے کہ جس طرح مسیلمۃ کذاب تھا اسی طرح غلام احمد قادیانی بھی کذاب ہے۔ بتائیے ! کیا یہ گالی ہے ؟ (لوگوں نے کہا: نہیں) حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تھا کہ میری امت میں تیس کے قریب دجال کذاب آئیں گے ۔ " دجال " کہتے ہیں فریبی کو جو لوگوں کو دھوکہ دے کر انہیں اپنے دام میں پھنسائے' تو جھوٹے مدعیان نبوت کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے

دجال، کذاب" کہا کیونکہ مکر و فریب اور جھوٹی تاویلات کے ذریعے لوگوں کو دھوکہ دیتے ہیں۔ آپ بتائیے کہ دجال کہنا یہ گالی ہے؟ ہم کبھی کبھی مرزا کو لعین ملعون اور شقی بھی کہا کرتے ہیں اس لئے کہ جھوٹی نبوت کا دعویٰ کرنے والا سب سے بڑا ملعون اور سب سے بڑا بد بخت ہے۔

لعنت کی گردان

مرزا غلام احمد قادیانی کی ایک کتاب "نور الحق" ہے، اس میں ایک طرف سے وہ لکھنے لگا لعنت لعنت پھر لعنت لعنت لعنت لکھتا چلا گیا۔ ہر ایک لعنت پر ۱، ۲، ۳ کا ہندسہ دیتا چلا گیا، جب پورا ایک ہزار کا عدد ہو گیا تو اس نے بس کی۔ اس طرح گن کر ہزار مرتبہ لعنت کا لفظ لکھا اور تین چار صفحے لعنت پر خرچ ہوئے۔ ہم نے کبھی مرزا اور مرزائیوں پر لعنت کی اتنی گردان نہیں کی۔

"مغلظات مرزا" کے نام سے مجلس تحفظ ختم نبوت نے کتاب چھاپی ہے، جو مولانا نور محمد سابق مبلغ مظاہر العلوم سہارن پور کی تالیف ہے، اور جس میں غلام احمد کی وہ عبارتیں با حوالہ نقل کی گئی ہیں جن میں مسلمانوں کو، سکھوں کو، عیسائیوں کو، ہندوؤں کو، علماء کو، عوام کو صحابہ کرام کو، انبیاء کرام علیہم السلام کو مرزا غلام احمد نے فحش گالیاں دی ہیں۔ ان گالیوں کی اصل عبارتیں لکھ کر ساتھ کے ساتھ حروف تہجی کے اعتبار سے ان گالیوں کی فہرست بھی بنادی ہے۔ میرے بھائی مرزا کی ان گالیوں کو پڑھ لیں۔ میرے لکھے پڑھے بھائی ذرا سینے پر ہاتھ رکھ کر اس کتاب کا بغور مطالعہ کریں اور پھر بتلائیں کہ ملا گالی دیتا ہے یا قادیانی گالی دیتے ہیں اور ان کا امام گالی دیتا ہے؟ نمونہ کے طور پر اگر چاہیں تو چند حوالے پیش کردوں۔ مشتے نمونہ از خروارے۔

مرزے کی ایک کتاب ہے "آئینہ کمالات اسلام" اور دوسرا نام اس کا دافع الوساوس ہے۔

مولانا محمد حسین بٹالوی مرحوم اس کو "آئینہ وساوس" کہا کرتے تھے اس کے صفحہ نمبر ۵۴۷ جلد ۵ (روحانی خزائن) پر لکھتا ہے اپنی چند کتابوں کا تذکرہ کرکے:

تلك كتب ينظر إليها كل مسلم بعين المودة والمحبة

یہ میری کتابیں ہیں جن کو ہر مسلمان دوستی اور محبت کی نظر سے دیکھتا ہے

ويقبلني ويصدقني وينتفع من معارفها.

اور مجھے قبول کرتا ہے اور میری تصدیق کرتا ہے اور ان کتابوں میں 'میں نے جو معرفت کی باتیں لکھی ہیں ان سے نفع اٹھاتا ہے۔

إلا ذرية البغايا فهم لا يقبلون

مگر کنجریوں کی اولاد کہ نہیں مانتے"

مرزا مسلمانوں کو کنجریوں کی اولاد کہتا ہے۔

اس عبارت میں مرزا نے لوگوں کی دو قسمیں ذکر کی ہیں ایک مرزا کو ماننے والے اس پر ایمان لانے والے اور اس کی تصدیق کرنے والے' وہ تو ہو گئے اس کے نزدیک: کل مسلم "اور ایک اس کے انکار کرنے والے۔ وہ ہیں اس کے نزدیک "ذریۃ البغایا" "کنجریوں کی اولاد"

آپ بتائیے! میرے منہ سے بھی آپ نے کبھی کسی قادیانی کے بارے میں سنا ہے کہ میں نے اسے کنجریوں کی اولاد کی گالی دی ہو' میں نہیں کسی بھی عالم کے منہ سے آپ نے نہیں سنا ہوگا۔

میرے بھائی! انصاف کریں ہم نے مرزا غلام احمد کا کیا قصور کیا تھا کہ اس نے ہمیں "ذریۃ البغایا" کی گالی دی۔

اور سنیئے! نجم الہدی مرزا غلام احمد کی کتاب ہے اس میں لکھتا ہے

إن العدى صاروا خنازير الفلاء

ونساءهم من دونهن إلا كلب

"دشمن ہمارے بیابانوں کے خنزیر ہو گئے۔ اور ان کی عورتیں کتیوں سے بڑھ گئیں۔"

(روحانی خزائن نجم الہدیٰ صفحہ ۵۳ جلد ۱۴)

کیا ہم نے بھی کسی قادیانی عورت کو "کتیا" کہا ہے؟ یا قادیانیوں کو جنگلوں کے سور کہا ہے

مرزا قادیانی کا حضرت عیسیٰؑ کو گالی دینا

یہ وہ مثالیں ہیں جو مرزا قادیانی نے مسلمانوں کو گالیاں دی ہیں۔ اب ذرا ایک نبی کے بارے میں سن لیجئے۔ حضرت عیسیٰ علیہ السلام اللہ تعالیٰ کے اولوالعزم نبی ہیں ان کے بارے میں جو اس نے گل افشانیاں کی ہیں وہ کسی شخص کے سننے کے لائق نہیں۔ اپنی کتاب انجام آتھم کے ضمیمہ میں لکھتا ہے۔

"یہ بھی یاد رہے کہ آپ کو کسی قدر جھوٹ بولنے کی بھی عادت تھی'——
آپ کا خاندان بھی نہایت پاک اور مطہر ہے۔ تین دادیاں اور نانیاں آپ کی زناکار اور کسبی عورتیں تھیں' جن کے خون سے آپ کا وجود ظہور پذیر ہوا۔ مگر شاید یہ بھی خدائی کے لئے ایک شرط ہو گی"

(ضمیمہ انجام آتھم صفحہ ۷ جلد ۱۱ خزائن صفحہ ۲۸۹ تا ۲۹۰)۔

مرزا یہاں عیسائیوں کو لکھ رہا ہے "خدائی کے لئے یہ بھی شرط ہو گی" کہ کنجروں کی اولاد سے پیدا ہو' میں اس سے پوچھتا ہوں اگر حضرت عیسیٰ علیہ السلام کو عیسائی خدا مانتے ہیں تو وہ مسلمانوں کے نبی ہیں تو کیا یہ کہہ سکتے ہیں کہ شاید نبوت کے لئے یہ بھی شرط ہو۔ نعوذ باللہ۔ مرزائیوں کو کچھ تو شرم آنی چاہئے۔

پھر دافع البلاء کے حاشیے میں لکھتا ہے۔ یہ اس کا چھوٹا سا رسالہ ہے جو اس کے نامۂ اعمال کی طرح سیاہ ہے۔

اس رسالہ میں مرزا حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے بارے میں لکھتا ہے:

مسیح کی راستبازی اپنے زمانہ میں دوسرے راستبازوں سے بڑھ کر ثابت نہیں ہوتی۔ بلکہ یحییٰ نبی کو اس پر ایک فضیلت ہے کیونکہ وہ شراب نہیں پیتا تھا اور کبھی نہیں سنا گیا کہ کسی فاحشہ عورت نے آکر اپنی کمائی کے مال سے اس کے سر پر عطر ملا تھا یا ہاتھوں اور سر کے بالوں سے اس کے بدن کو چھوا تھا۔ یا کوئی بے تعلق جوان عورت اس کی خدمت کرتی تھی۔ اسی وجہ سے خدا نے قرآن میں یحییٰ کا نام "حصور" رکھا مگر مسیح کا یہ نام نہ رکھا کیونکہ ایسے قصے اس نام کے رکھنے سے مانع تھے۔

(دافع البلاء روحانی خزائن صفحہ ۲۲۰ جلد ۱۸)۔

بقول مرزا خدا نے عیسیٰ علیہ السلام کو "حصور" اس لئے نہیں کہا کیونکہ وہ (نعوذ باللہ نقل کفر کفر نباشد) ان قصوں میں مبتلا تھے، شراب پیا کرتے تھے اور کنجریوں کے ساتھ رہا کرتے تھے، اس لئے قرآن نے آپ کو "حصور" نہیں کہا۔ نعوذ باللہ۔ آپ حضرات فرمایئے! اس شخص کے بارے میں کیا زبان استعمال کی جائے جو حضرت عیسیٰ علیہ السلام پر ایسے گندے بہتان لگاتا ہو۔

سیدنا علی المرتضیٰ رضؓ، سیدنا حسین رضؓ کی توہین

پھر مرزا غلام احمد قادیانی اپنی کتاب نزول المسیح ص ۹۹ پر لکھتا ہے۔

کربلائیست سیر ہر آنم
صد حسین است در گریبانم

(روحانی خزائن صفحہ ۴۷۷، جلد ۱۸)

ہر وقت کربلا میں میری سیر ہے' سو حسین میرے گریباں میں ہیں۔

پھر کہتا ہے:

"پرانی خلافت کا جھگڑا چھوڑو' اب نئی خلافت لو' ایک زندہ علی تم میں موجود ہے اس (مرزا قادیانی) کو چھوڑتے ہو اور "مردہ علی" کو تلاش کرتے ہو"

(ملفوظات احمدیہ جلد دوم صفحہ ۱۴۲ طبع ربوہ)

اسی مذکورہ بالا کتاب دافع البلاء صفحہ ۲۰ میں جس کا میں پہلے حوالہ دے چکا ہوں لکھتا ہے۔

ابن مریم کے ذکر کو چھوڑو

اس سے بہتر غلام احمد ہے

(روحانی خزائن صفحہ ۲۴۰ جلد ۱۸)

ہمیں معاف کیجئے! گالیاں تو ہم نہیں دیتے لیکن آپ اس شخص کے بارے میں فیصلہ کیجئے کہ اس کے بارے میں کیا زبان استعمال کی جائے؟ اور انسانیت کے کس مقام پر اس کو درجہ دیا جائے اور کیا درجہ دیا جائے؟ کیا یہ کسی شریف آدمی کی زبان ہے؟ اور کیا ایسے آدمی کو شریف کہہ سکتے ہیں؟

ایک اور بات کہوں گا وہ بھی نوٹ کر لیجئے۔ ابھی مولانا منظور احمد الحسینی صاحب نے آپ کو کتاب کا حوالہ بتایا۔ ایک غلطی کا ازالہ۔ اس میں مرزا غلام احمد کا دعوی ہے کہ وہ (نعوذ باللہ) "محمد رسول اللہ" ہے۔ چنانچہ وہ لکھتا ہے:

محمد رسول الله والذين معه أشداء على الكفار رحماء بينهم

"اس وحی الٰہی میں میرا نام محمد رکھا گیا اور رسول بھی"

(ایک غلطی کا ازالہ طبع ربوہ صفحہ ۳ خزائن صفحہ ۲۰۷ جلد ۱۸)۔

کوئی شخص دیکھ لے یہ سورۂ فتح کی آیت ہے لیکن غلام احمد قادیانی کہتا ہے کہ یہ آیت

میرا الہام ہے اور اس میں میرا نام محمد رکھا گیا اور رسول بھی۔

اس آیت میں "محمد رسول اللہ" سے مرزا قادیانی کے بقول وہ خود مراد ہے' وہ اس میں لکھ رہا ہے کہ اس آیت میں محمد عربی صلی اللہ علیہ وسلم کو محمد رسول اللہ نہیں کہا گیا بلکہ مجھے "محمد رسول اللہ" کہا گیا ہے۔ لاحول ولا قوۃ الا باللہ۔ آپ ہمیں معاف کریں اگر ہم مرزا کی اس عبارت کو پڑھ کر اس کے بارے میں سخت زبان استعمال کریں' کیا مجھ سے یا آپ سے یہ بات برداشت ہو سکتی ہے کہ ایک ایسا شخص جو ایک آنکھ سے بھینگا اور ہاتھ سے ٹنڈا ہو اور جو چائے کی پیالی پکڑ کر سیدھے ہاتھ سے منہ تک نہ لے جا سکتا ہو' جو الٹے ہاتھ سے چائے پیا کرتا ہو ایسا بھینگا اور ٹنڈا شخص (نعوذ باللہ) "محمد رسول اللہ" ہونے کا دعویٰ کرے اور قرآنی آیت کا اپنے آپ کو مصداق ٹھہرائے؟ تہذیب و شرافت اپنی جگہ! لیکن خدارا مجھے بتایئے کہ کیا اس بات کو سن کر ایک مسلمان کا خون نہیں کھول جائے گا؟ کیا وہ اس کے بعد مرزا کے بارے میں "حضرت مرزا قادیانی ارشاد فرماتے ہیں" کے الفاظ استعمال کرے گا؟

اب تک ہم یہی زبان استعمال کرتے رہے' میں نے قادیانیوں پر کتابیں لکھی ہیں ان کو اٹھا کر کے دیکھو ان میں یہ لکھا ہوا ملے گا: "مرزا غلام احمد صاحب فرماتے ہیں" لیکن واقعہ یہ ہے کہ "مرزا صاحب فرماتے ہیں" لکھنا غلط ہے' ایک زندیق' ایک مرتد اور ایک دجال کے لئے یہ کہا جائے کہ "وہ فرماتے ہیں" یہ طرز گفتگو غلط ہے' اگر کوئی مسلمان یہ کہے: "حضرت مسیلمہ کذاب فرماتے ہیں" تو کیا یہ شریفانہ زبان کہلائے گی؟ میں پوچھنا چاہتا ہوں کہ مسیلمہ کذاب اور غلام احمد قادیانی دونوں میں کیا فرق ہے؟ اس نے بھی حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو خط میں یہی لکھا تھا کہ:

أما بعد فان اللہ تعالی اشرکنی فی نبوتکم

"اللہ تعالیٰ نے تمہاری نبوت میں مجھے شریک کر دیا ہے۔ دونوں مل کر

نبوت کریں گے "

" من مسیلمۃ رسول اللہ الی محمد رسول اللہ " حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو بھی وہ رسول اللہ کہہ رہا ہے ' خود بھی رسول اللہ ہونے کا دعوی کر رہا ہے ' ٹھیک یہی دعوی قادیانی کرتا ہے۔ وہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو بھی محمد رسول اللہ کہتا ہے اور اپنے آپ کو بھی رسول اللہ کہتا ہے اور یہ دعوی کرتا ہے کہ " محمد رسول اللہ " کی نبوت کی چادر اب مجھے اوڑھادی گئی ہے اور محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی نبوت مع کمالات نبوت کے مجھے حاصل ہے۔ اس لئے اب میں خود " محمد رسول اللہ " ہوں۔ نعوذ باللہ۔

غلام احمد قادیانی کا ایک مرید کہتا ہے:

امام اپنا عزیزو اس جہاں میں
غلام احمد ہوا دار الاماں میں

(دار الامان قادیان کو کہہ رہا ہے)

غلام احمد ہے عرش رب اکبر
مکاں اس کا ہے گویا لا مکاں میں
غلام احمد رسول اللہ ہے برحق
شرف پایا ہے نوع انس و جاں میں

(نعوذ باللہ ثم نعوذ باللہ نقل کفر کفر نباشد۔) پھر آگے کہتا ہے:

محمد پھر اتر آئے ہیں ہم میں
اور آگے سے ہیں بڑھ کر اپنی شاں میں
محمد دیکھنے ہوں جس نے اکمل
غلام احمد کو دیکھے قادیاں میں

فیصلہ آپ کریں

قادیانیوں کا نعرہ ہے "محمد پھر اتر آئے ہیں ہم میں" جو ملعون غلام احمد قادیانی کو "محمد رسول اللہ" کہتا ہو اور یہ کہتا ہو کہ محمد پھر آگیا ہے اور پہلے محمد سے بڑھ کر یہ محمد ہے اس کے بارے میں آپ کی عدالت کیا فیصلہ دیتی ہے؟ میں اپنے لکھے پڑھے بھائیوں سے پوچھنا چاہتا ہوں۔ قادیانیوں کو چھوڑو' میں آپ سے داد و انصاف طلب کرتا ہوں' آپ کو جج سمجھتا ہوں اور میں مستغیث ہوں محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف سے۔

ان لوگوں کے بارے میں ایک مسلمان کو کیا زبان استعمال کرنی چاہئے۔ اگر ابھی کچھ شک ہے تو اور سن لیجئے۔ مسلمانوں کے نزدیک محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی پیروی مدار نجات ہے' لیکن قادیانی کہتے ہیں کہ مرزے کی پیروی مدار نجات ہے' آئندہ تمام کی تمام سعادتیں مرزا غلام قادیانی کے قدموں سے وابستہ ہیں جس طرح کہ مسلمان کہتے ہیں کہ انسانیت کی سعادت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے قدموں سے وابستہ ہے:

قل إن كنتم تحبون الله فاتبعوني يحببكم الله

یہ قرآن کریم کی آیت ہے مگر مرزا کہتا ہے کہ یہ میرے بارے میں ہے اپنی کتاب اربعین نمبر۴ ص ۷ حاشیہ میں لکھتا ہے:

"خدا نے میری وحی اور میری تعلیم اور میری بیعت کو نوح کی کشتی قرار دیا اور تمام انسانوں کے لئے مدار نجات ٹھہرایا" (روحانی خزائن صفحہ ۴۳۵ جلد ۱۷)

یہ کشتی نوح یہاں رسالہ موجود ہے اس میں لکھتا ہے:

"میں خدا کی سب راہوں میں سے آخری راہ ہوں اور میں اس کے سب نوروں میں سے آخری نور ہوں۔ بد قسمت ہے جو مجھے چھوڑتا ہے کیونکہ میرے بغیر سب تاریکی ہے" (روحانی خزائن صفحہ ۶۱ جلد ۱۹)

آخری نور اور آخری نبی محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہیں' یہ غلام احمد قادیانی کہاں سے آٹپکا۔!!

قادیانیوں کے نزدیک محمد رسول اللہ کی حقیقت

اور سُن لیجئے! لاالہ الا اللہ محمد رسول اللہ کلمہ ہم نے پڑھا' مسلمان ہو گئے' لیکن قادیانیوں کے نزدیک یہ کلمہ منسوخ ہے' ہزار بار پڑھتے رہو لاالہٰ الا اللہ محمد رسول اللہ۔ جب تک "محمد رسول اللہ سے مراد مرزا غلام احمد قادیانی نہیں لیتے' اس وقت تک تم مسلمان نہیں ہو۔ مرزا بشیر احمد کلمۃ الفصل (یہ کتاب ہمارے پاس موجود ہے) کے صفحہ ۱۱۰ پر لکھتا ہے:

"ہر ایک ایسا شخص جو موسیٰ کو تو مانتا ہے مگر عیسیٰ کو نہیں مانتا یا عیسیٰ کو مانتا ہے مگر محمد کو نہیں مانتا اور یا محمد کو مانتا ہے پر مسیح موعود (مرزا غلام احمد قادیانی) کو نہیں مانتا وہ نہ صرف کافر بلکہ پکا کافر اور دائرہ اسلام سے خارج ہے۔"

تم کہا کرتے ہو کہ یہ مولوی کافر کافر کہتے رہتے ہیں حالانکہ وہ ہمیں کافر کہتے ہیں۔ ہم ان کو کافر اس لئے کہتے ہیں کہ وہ ایک جھوٹے مدعی نبوت غلام احمد قادیانی پر ایمان رکھتے ہیں جو محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا غدار اور باغی ہے اور وہ ہم کو اس لئے کافر کہتے ہیں کہ ہم غلام قادیانی دجال پر ایمان نہیں رکھتے۔

مرزا محمود احمد' مرزا قادیانی کا دوسرا جانشین جس کو مرزائی "خلیفہ" کہتے ہیں' وہ کہتا ہے:

"کل مسلمان جو مسیح موعود کی بیعت میں داخل نہیں ہوئے خواہ انہوں نے حضرت مسیح موعود کا نام بھی نہ سنا ہو کافر اور دائرہ اسلام سے خارج ہیں"

(آئینہ صداقت ص ۳۵)

اور مرزا محمود احمد اپنی دوسری کتاب انوار خلافت میں لکھتا ہے:

"ہمارا فرض ہے کہ ہم غیر احمدیوں کو مسلمان نہ سمجھیں اور ان کے پیچھے نماز نہ پڑھیں' کیونکہ ہمارے نزدیک وہ خدا کے ایک نبی کے منکر ہیں۔ یہ دین کا

معاملہ ہے اس میں کسی کا اختیار نہیں کہ کچھ کر سکے۔" (ص ۹۰)

مسلمان لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ پڑھنے کے باوجود ان کے نزدیک غیر مسلم ٹھہرے اور ہمیں کہتے ہیں کہ قادیانیوں کو کیوں غیر مسلم کہا جاتا ہے؟ مولوی صاحب! جو شخص اپنے آپ کو مسلمان کہتا ہے بس اس کو مسلمان ماننا چاہئے۔ میں پوچھتا ہوں یہ قادیانی ہمیں کیوں غیر مسلم کہتے ہیں۔ کیا ہم اپنے آپ کو سکھ کہتے ہیں؟ کیوں بھائی! کیا ہم اپنے آپ کو مسلمان نہیں کہتے؟ یہ ہمارے خلاف کفر کا فتویٰ کیوں دیتے ہیں؟ اس لئے کہ ہم غلام احمد قادیانی کے منکر ہیں اور اگر ہم ان کو کافر کہیں اس لئے کہ یہ محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے غدار ہیں تو ؟ ان پر کیوں الزام ہے؟

اور مزید سن لیجئے! کہا جاتا ہے کہ ان کلمہ پڑھنے سے کیوں روکا جاتا ہے کافر اگر کلمہ پڑھ لے تو اچھی بات ہے' میں پوچھتا ہوں اگر کوئی سکھ کلمہ پڑھے (میں آپ سے گستاخی کی معافی چاہوں گا' اور اللہ تعالیٰ سے بھی نعوذ باللہ ثم نعوذ باللہ ہزار بار توبہ) کوئی سکھ کلمہ پڑھے "لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ" اور "محمد رسول اللہ" سے مراد لے تارا سنگھ (نعوذ باللہ) میں پوچھتا ہوں! ہم اس کو یہ کلمہ پڑھنے دیں گے؟ (حاضرین نے کہا بالکل نہیں) کسی مسلمان کی غیرت یہ گوارا کرے گی اگر اس کو یہ پتہ چل جائے کہ یہ محمد رسول اللہ سے تارا سنگھ مراد لیتا ہے۔ نعوذ باللہ ثم نعوذ باللہ۔ آپ کہتے ہیں کہ اس کو پڑھنے دیں گے!! میں کہتا ہوں۔ مسلمان زبان پکڑ کر کے گدی سے کھینچ لے گا۔

سنئیے! یہ قادیانی کلمہ پڑھتے ہیں اور "محمد رسول اللہ" سے مرزا قادیانی مراد لیتے ہیں۔

مرزا غلام احمد کا بیٹا بشیر احمد کلمۃ الفصل صفحہ ۱۵۸ میں لکھتا ہے:

"پس مسیح موعود (مرزا قادیانی) خود محمد رسول اللہ ہے جو اشاعت اسلام کے لئے دوبارہ دنیا میں تشریف لائے اس لئے ہم کو کسی نئے کلمہ کی ضرورت نہیں ہے ہاں اگر محمد رسول اللہ کی جگہ کوئی اور آتا تو ضرورت پیش آتی۔"

وہ کہتا کہ ہمارے نزدیک تو دوبارہ محمد رسول اللہ ہی آیا ہے اس لئے ہم کو نئے کلمہ کی ضرورت نہیں۔ ہم تو "محمد رسول اللہ" اس لئے پڑھتے ہیں اور کہتے ہیں کیونکہ ہمارے نزدیک مرزا قادیانی خود محمد رسول اللہ ہے "کیوں بھائی! کیا اب بھی قادیانیوں کو کلمہ پڑھنے کی اجازت دی جائے؟ یا مسلمانوں کو اجازت دی جائے کہ ان کی زبان پکڑ کر گدی سے کھینچ لی جائے۔ آپ ہمارے صبر کو نہیں دیکھتے' آپ یہ نہیں دیکھتے کہ ہم کتنا برداشت کر رہے ہیں وہ موذی' جو محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو ایذا پہنچا رہے ہوں وہ ہمارے سامنے پھر رہے ہیں۔

"ختم نبوت والا دین لعنتی اور قابل نفرت ہے" مرزا

اور سنئے! قادیانیوں کے نزدیک حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی شریعت بھی ختم' حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا کلمہ بھی ختم' اور حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا دین بھی ختم

مرزا قادیانی کے نزدیک اس کی اپنی نبوت کے بغیر دین اسلام محض قصوں کہانیوں کا مجموعہ لعنتی شیطانی اور قابل نفرت ہے' چنانچہ وہ لکھتا ہے:

"وہ دین دین نہیں اور نہ وہ نبی نبی ہے جس کی متابعت سے انسان خدا تعالیٰ سے اس قدر نزدیک نہیں ہو سکتا کہ مکالمات الٰہیہ (یعنی نبوت۔ ناقل) سے مشرف ہو سکے' وہ دین لعنتی اور قابل نفرت ہے جو یہ سکھلاتا ہے کہ صرف چند منقولی باتوں پر (یعنی شریعت محمدیہ پر جو کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے منقول ہے۔ ناقل) انسانی ترقیات کا انحصار ہے اور وحی الٰہی آگے نہیں بلکہ پیچھے رہ گئی ہے —— سو ایسا دین بہ نسبت اس کے کہ اس کو رحمانی کہیں شیطانی کہلانے کا زیادہ مستحق ہوتا۔" (ضمیمہ براہین احمدیہ حصہ پنجم ص ۱۳۸'۱۳۹)

"یہ کس قدر لغو اور باطل عقیدہ ہے کہ ایسا خیال کیا جائے کہ بعد آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے وحی الٰہی کا دروازہ ہمیشہ کے لئے بند ہو گیا ہے اور آئندہ

کو قیامت تک اس کی کوئی بھی امید نہیں۔ صرف قصوں کی پوجا کرو۔ پس کیا ایسا مذہب کچھ مذہب ہو سکتا ہے جس میں براہ راست خدا تعالیٰ کا کچھ بھی پتہ نہیں لگتا ـــــ میں خدا تعالیٰ کی قسم کھا کر کہتا ہوں کہ اس زمانے میں مجھ سے زیادہ بیزار ایسے مذہب سے اور کوئی نہ ہو گا (دریں چہ شک؟ ناقل) میں ایسے مذہب کا نام شیطانی مذہب رکھتا ہوں نہ کہ رحمانی۔"

(ضمیمہ براہین احمدیہ حصہ پنجم ص ۱۸۳' روحانی خزائن صفحہ ۳۵۴ ج ۲۱)

آپ حضرات نے سنا۔ وہ لکھتا ہے اگر ختم نبوت کا مسئلہ تسلیم کیا جائے تو دین اسلام دین نہیں اور نہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم نبی ہیں؟ اسلام میں نبوت کا سلسلہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم پر ختم ہے' مگر مرزا قادیانی کہتا کہ جس دین میں یہ عقیدہ ہو وہ دین لعنتی و شیطانی اور قابل نفرت ہے۔

مرزا کہتا ہے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی پیروی سے آدمی نبی بن جاتا ہے' میں کہتا ہوں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی پیروی سے نبی نہیں بنا کرتے' کسی کی پیروی سے نبی نہیں بنا کرتے۔ یاد رکھو! جب نبوت کا سلسلہ جاری تھا اور نبی جب بنا کرتے تھے جب بھی کسی کی پیروی سے نبی نہیں بنتے تھے' بلکہ اللہ خود انتخاب کرتا تھا اور اب تو نبی بنتے ہی نہیں ہیں کیونکہ نبوت ہی ختم ہو گئی لہذا کسی کی پیروی سے نبی بننے یا نہ بننے کا کیا سوال؟

پھر اسی حوالے میں مرزا نے دین اسلام کو لعنتی اور شیطانی کہا یہ کتاب ہمارے پاس موجود ہے کوئی صاحب اس کا حوالہ دیکھنا چاہیں تو دیکھ لیں' یہ ہمارے دین کو لعنتی اور شیطانی کہیں' قابل نفرت بتائیں' حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے کلمے کو منسوخ کہیں' اور لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ میں مرزا قادیانی کو داخل کریں اور لوگ کہیں کہ جی ان کے بارے میں سختی نہ کریں' یہ تو آپ کے اس سوال کا جواب ہوا کہ مولوی لوگ مرزائیوں کو گالیاں کیوں نکالتے ہیں؟

جواب کا خلاصہ یہ ہے کہ ہم گالیاں نہیں نکالتے' بلکہ ہم ان کو دجال' کذاب' لعین' مرتد'

بے ایمان کہتے ہیں اور یہ ہمارے نزدیک گالیاں نہیں ہیں بلکہ حقیقت واقعیہ کا اظہار ہے' جو آدمی دین سے پھر جائے اس کو مرتد نہ کہیں تو کیا کہیں ؟ جو شخص نبوت کا جھوٹا دعویٰ کرے اس کو خود حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے کذاب و دجال کہا ہے' ہم اس کو دجال اور کذاب نہ کہیں تو کیا کہیں؟ باقی ہم ان کو حرام زادہ نہیں کہتے لیکن مرزا تمام مسلمانوں کو "حرام زادہ" اور "ذریۃ البغایا" کی گالی بکتا ہے' مرزا اور مرزائی تمام مسلمانوں کو سور اور ان کی عورتوں کو کتیاں کہتے ہیں' یہ لفظ ہم ان کے بارے میں استعمال نہیں کرتے' قادیانی ہمارے بارے میں استعمال کرتے ہیں' اور ہمارے پڑھے لکھے بھائیوں کے بارے میں بھی استعمال کرتے ہیں' وہ تمام لوگ جو مرزا کو نہیں مانتے ان سب کے بارے میں یہ الفاظ استعمال کرتے ہیں۔ اب انصاف کیجئے کہ کیا ہم قادیانیوں کو گالی دیتے ہیں یا قادیانی ہمیں اور تمام مسلمانوں کو گالیاں بکتے ہیں ؟ اور انصاف کیجئے کہ قادیانی مظلوم ہیں یا مسلمان مظلوم ہیں ؟

اب ایک درخواست اور ایک پیغام :

تمام مسلمانوں کے نام ایک اہم پیغام

پیغام یہ ہے کہ جو شخص قیامت کے دن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی شفاعت کا طالب ہے وہ قادیانیوں کے مقابلے میں کھڑا ہو جائے۔ یاد رکھو اس وقت دو جماعتیں بن گئی ہیں۔ ایک مسلمان اور دوسرے قادیانی اور ان دونوں جماعتوں کے درمیان لکیر کھنچ گئی ہے۔ ادھر محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی جماعت ہے' آپ' کی امت ہے' اور ادھر قادیانی ملعون کی جماعت ہے' ایک طرف اصلی محمد رسول اللہ حضرت محمد عربی صلی اللہ علیہ وسلم ہیں دوسری طرف قادیان کا جعلی " محمد رسول اللہ " ہے۔

اب آپ درمیان میں نہیں رہ سکتے' مہربانی کرکے ایک طرف ہو جایئے' آپ کو اگر ان کی منطق پسند ہے' یہ بات پسند ہے کہ ظفر اللہ خاں بہت بڑا بیرسٹر وکیل اور قانون دان تھا' آپ کو اس پر ناز ہے کہ عبدالسلام قادیانی بہت بڑا سائنسدان ہے' اور آپ کو یہ خیال ہے ایم

ایم احمد بڑا بیوروکریٹ قسم کا آدمی ہے' ٹھیک ہے آپ کو حق پہنچتا ہے آپ اس سے متاثر ہیں' پھر لائن، کے اس طرف ہو جایئے اور اگر نہیں تو اس طرف آ جایئے۔

یہ آپ نہیں کر سکتے کہ ہم ان دونوں جماعتوں کے درمیان غیر جانبدار رہیں گے' خدا کی قسم محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا مقابلہ مرزا قادیانی کے ساتھ ہو اور دو جماعتیں الگ الگ ہو جائیں تو آپ غیر جانبدار رہ کر مسلمان رہ سکتے ہیں۔ درمیان میں ہونے یا غیر جانبدار رہنے کا کیا مطلب؟ مقابلہ میرا اور مرزا طاہر کا نہیں ہے بلکہ حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا مرزا غلام احمد کے ساتھ ہے' اگر آپ اس مقابلہ میں غیر جانبدار رہنا چاہتے ہیں تو رہیئے! لیکن میں یہ کہوں گا کہ آپ قیامت کے دن محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی امت میں شمار نہیں ہوں گے' کیونکہ آپ نے ایمان اور کفر کے معاملہ میں غیر جانبدار ہو کر اپنی مسلمانی کو تین طلاقیں دے دی ہیں۔ یہ الفاظ سوچ سمجھ کر کہہ رہا ہوں' جذبات میں نہیں کہہ رہا' اب آپ کو ایک طرف آنا پڑیگا' لاالی ھولاء ولاالی ھولاء جس کو قرآن کریم نے کہا' وہ منافقین کے بارے میں کہا ہے' کسی مسلمان کی شان نہیں ہو سکتی کہ وہ نہ اسلام اور مسلمانوں کا طرفدار ہو' اور نہ کفر اور کافروں کا' بلکہ غیر جانبدار ہو۔ جو شخص مرزائیوں کے مقابلے میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا طرفدار نہ ہو' بلکہ اپنے آپ کو غیر جانبدار ظاہر کرے وہ مسلمان کس طرح ہو سکتا ہے اور قیامت کے دن اس کا حشر آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی امت میں کس طرح ہو سکتا ہے؟ ہرگز نہیں۔

پیغام میرا یہ ہے کہ اگر آپ قیامت کے دن محمد عربی صلی اللہ علیہ وسلم کی شفاعت چاہتے ہیں اور آپ کے جھنڈے کے نیچے جگہ چاہتے ہیں تو آپ کو ختم نبوت کا کام کرنا پڑے گا اور مرزا قادیانی کی امت اور جماعت کے مقابلے میں آنا پڑیگا' کیا آپ اس کے لئے تیار ہیں؟ سب نے کہا' جی ہاں تیار ہیں اور ہاتھ کھڑے کئے۔

اللہ تعالیٰ آپ میں اور ہم میں یہ صحیح جذبہ پیدا فرمائے۔ (آمین)

(آخر میں ایک درخواست)

آخر میں ایک درخواست ہے۔ درخواست یہ ہے کہ کیا تم باپ کے قاتل کے ساتھ بیٹھ کر روٹی کھایا کرتے ہو؟ بولو! (سب نے کہا نہیں!) غیر مہذب الفاظ بولنے کی گستاخی کی معافی چاہتا ہوں، اگر کوئی کسی کی بہن یا بیٹی کو اغوا کر کے لیجائے کیا اس کے ساتھ بیٹھ کر روٹی کھایا کرتے ہیں؟ اور ایسے شخص کے ساتھ آپ کی دوستی اور یارانہ رہا کرتا ہے؟ (سب نے کہا ہرگز نہیں) اگر ہمیں باپ کے قاتل کے بارے میں غیرت ہے اور ہمیں کسی کی بہو بیٹی کی عزت پر ہاتھ ڈالنے والے کے بارے میں غیرت ہے کہ ہماری اس کے ساتھ کبھی صلح نہیں ہو سکتی۔ کبھی دوستی نہیں ہوسکتی، کبھی اس کے ساتھ ملنا بیٹھنا نہیں ہو سکتا' تو میں پوچھتا ہوں کہ جن موذیوں نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی ناموس نبوت پر ہاتھ ڈالا' جنہوں نے مرزا قادیانی کو محمد رسول اللہ بنا ڈالا' جنہوں نے محمد رسول اللہ کا کلمہ پڑھنے والے تمام مسلمانوں کو کافر' حرامزادے' سور اور کتیوں کا خطاب دیا' ان موذیوں کے بارے میں آپ کی غیرت کیوں مرگئی ہے!! — آپ ان کے ساتھ کیوں لین دین کرتے ہیں؟ ان کے ساتھ کیوں میل جول رکھتے ہیں؟ مسلمانوں کے معاشرہ میں ان کے وجود کو کیوں برداشت کرتے ہیں؟ کیا حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی ناموس نبوت کسی کے باپ اور کسی کی بہو بیٹی کے برابر بھی نہیں؟ کیا آپ وعدہ کرتے ہیں کہ آئندہ ان موذیوں سے کوئی تعلق نہیں رکھیں گے اور ان سے کوئی لین دین نہیں کریں گے (سب نے اس کا وعدہ کیا) حق تعالیٰ شانہ ہمیں ایمانی غیرت نصیب فرمائیں اور ہم سب کو قیامت کے دن حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے خدام میں اٹھائیں اور ہم سب کو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی شفاعت نصیب فرما کر ہماری بخشش فرمائیں۔ وآخر دعوانا ان الحمد للہ رب العلمین

محمد یوسف لدھیانوی

۱۳ر جنوری ۱۹۸۹ء